Digitized by Khilafat Library Rabwah


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
# ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۳ رمضان ۱۳۹۳ھ ۔ ۱۱ ماہ اخاء ۱۳۵۲ ہش ۔ ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۳۱


## اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۰ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ ضعف اور چکروں کی تکلیف ابھی چل رہی ہے"

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دُعائیں کرتے رہیں۔

---

ربوہ ۔ ۱۰ اکتوبر۔ یکم رمضان المبارک سے مسجد مبارک میں قرآن مجید کے خصوصی درس کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ اب تک محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد، محترم مولوی غلام باری صاحب سیف اور محترم شیخ نور احمد صاحب منیر اپنے اپنے حصہ کا درس دے چکے ہیں۔ محترم شیخ نور احمد صاحب منیر نے ۷ رمضان سے ۹ رمضان تک سورۃ انعام تا سورۃ انفال کا درس دیا تھا۔ ۱۰ رمضان المبارک سے محترم ملک مبارک احمد صاحب درس دے رہے ہیں۔ آپ نے سورۃ توبہ سے درس شروع کیا ہے اور آج ۱۲ رمضان کو سورہ یوسف تک اپنے حصہ کا درس مکمل کرینگے۔ کل ۱۳ رمضان المبارک سے محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب درس شروع کریں گے۔ آپ سورۃ رعد سے سورۃ کہف تک درس دیں گے۔

---

ماریشس سے اطلاع ملی ہے کہ ہمارے مقامی مبلغ بھائی آدم محراب صاحب حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ مرحوم نہایت مخلص، دیانتدار اور متقی تھے۔ موصی بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ علیین میں جگہ عطاء فرمائے۔ ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازے اور جماعت کو ان کا نعم البدل عطاء فرمائے۔ آمین۔ (وکالت تبشیر)

---

## نصرت جہاں ریزرو فنڈ

### ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء کو کھاتے بند کر دیئے جائیں گے

تمام امراء اضلاع۔ امراء مقامی اور صدر صاحبان خود بھی نوٹ فرما لیں اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے ہر ایسے وعدہ کنندہ کو جن کا وعدہ ابھی تک سو فیصد پورا نہیں ہوا یہ پیغام پہنچا دیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے کہ:

"جنکے ذمہ بقائے ہیں وہ اپنے بقائے ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے بہرحال ادا کر دیں کیونکہ ۲۰ دسمبر کے بعد اس مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی جائیگی اور کھاتے بند کر دیئے جائیں گے۔ پھر خاص اس مد میں رقوم ادا کرکے خدائی افضال کو جذب کرنے کا اور کوئی موقع باقی نہ رہیگا کیونکہ مزید مہلت دینا بوجوہ ممکن نہیں ہے۔"

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

---

# "جماعت احمدیہ اُس وقت منصّہ شہود پر آئی جب اسلام انتہائی کسمپرسی کی حالت میں تھا"

## "یہ جماعت اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی آئینہ دار اور مسلمانوں کے باہمی اتحاد کی علمبردار ہے"

### حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی سوئٹزرلینڈ میں تشریف آوری پر وہاں کے ایک اخبار کا تعارفی نوٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے حالیہ سفر یورپ کے دوران جب ۲۴ اگست ۱۹۷۳ء کی رات کو فرانکفورٹ (مغربی جرمنی) سے سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک میں ورود فرما ہوئے تو وہاں کے اخبارات نے حضور کی تشریف آوری کی خبریں بڑی کثرت سے شائع کیں۔ ۲۵ اگست کی شام کو حضور نے زیورک کے احمدیہ مشن میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں اخبار نویسوں کے متعدد سوالات کے جواب دیئے۔ وہاں کے اخبار TAGES - ANZEIGER نے اپنی ۲۷ اگست کی اشاعت میں حسب ذیل تعارفی نوٹ شائع کیا:-

"زیورک کی "مسجد محمود" میں ۲۵ اگست کی شام کو ایک اہم تقریب منعقد ہوئی۔ ساری دنیا میں پھیلی ہوئی اسلامی تنظیم الموسوم بہ "جماعت احمدیہ" کے ۶۳ سالہ امام حضرت مرزا ناصر احمد آجکل یورپ کے دورہ پر تشریف لائے ہوئے ہیں۔ آپ اسی سلسلہ میں گزشتہ جمعہ (۲۴ اگست) کے روز زیورک بھی تشریف لائے۔ ۲۵ اگست کی شام کو آپ کے اعزاز میں ایک دعوت کا اہتمام کیا گیا جس میں چالیس کے قریب افراد مدعو تھے۔

سفید ریش واجب الاحترام بزرگ حضرت مرزا ناصر احمد نے بڑے قرینہ سے بندھی ہوئی پگڑی زیب سر کی ہوئی تھی۔ آپ نے مرد حاضرین سے تو مصافحہ کرکے ان کے سلام کا جواب دیا لیکن خواتین سے ہاتھ نہیں ملایا۔ آپ روانی سے انگریزی میں گفتگو فرماتے رہے اور ہر ایک سے بہت خوش خلقی اور ملاطفت سے پیش آئے۔ ایک پریس کانفرنس میں آپ نے اخبار نویسوں کے سوالوں کے جواب دئے۔ آپ نے دنیا سے تعلق رکھنے والے معاملات اور مسائل کے بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا آپ کی گفتگو جوامع الکلم کی آئینہ دار تھی۔

اسلام میں جماعت احمدیہ کی بنیاد ۱۸۸۹ء میں اُس وقت اور زمانہ میں پڑی جبکہ اسلام دنیا میں اثر و نفوذ اور عزت و توقیر کے اعتبار سے بہت کچھ نقصان اُٹھانے کے باعث ایک لحاظ سے کسمپرسی کی حالت میں تھا۔ اس کی بنیاد اُس مسیح موعود کے ہاتھوں رکھی گئی جس کے ظہور کی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی۔ بانیٔ جماعت احمدیہ تعلق باللہ اور پیغمبرانہ بصیرت کے حامل تھے۔ اسلام میں نشو و نما ہونے والا یہ نیا سلسلہ جو سلسلہ احمدیہ کے نام سے موسوم ہے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا آئینہ دار اور اسلام کے تمام فرقوں اور مذہبی تنظیموں کو ایک ہی وحدت میں سموتے اور ڈھالنے کے عظیم مقصد کا علمبردار ہے۔ ساری دنیا میں اسکے پیروؤں کی تعداد ایک کروڑ کے لگ بھگ ہے ان میں سے چند سو سوئٹزرلینڈ کے رہنے والے ہیں۔

اس جماعت کو جس کا مرکز پاکستان میں ہے حکومت کی طرف سے کسی قسم کی مالی امداد نہیں ملتی۔ اخراجات کے لحاظ سے یہ خود کفیل ہے ایک مسلمہ جماعتی اصول کے طور پر ہر آمد پیدا کرنے والا فرد اپنی آمد کا چھ فیصد بطور چندہ اپنی جماعت کو ادا کرتا ہے۔ اسکے علاوہ خاص خاص موقعوں پر خصوصی چندے بھی دئے جاتے ہیں اور وفات پر بہت سے لوگ اپنے ترکہ کا ایک حصہ جماعت کے نام منتقل کر جاتے ہیں۔ امام کا انتخاب بہت احتیاط سے نمائندگان پر مشتمل ایک مجلس کرتی ہے۔ امام کے پیش نظر کسی قسم کی سیاسی سرگرمی نہیں ہوتی بلکہ وہ اپنی تمام تر توجہ اُس مقصد اور نظریہ کی ترویج و اشاعت پر مرکوز رکھتا ہے جس کی خاطر اِس جماعت کا قیام عمل میں آیا ہے۔"

(TAGES - ANZEIGER, ZURICH DATED 27TH AUGUST 1973)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



روزنامہ ربوہ
# الفضل
مورخہ ۱۱ ماہ اخاء ۱۳۵۲ھش

# یہود کے مقابلہ میں فیصلہ کُن فتح کی بشارت

مشرق وسطیٰ میں ایک دفعہ پھر جنگ کے شعلے پُوری شدت کے ساتھ بھڑک اُٹھے ہیں۔ ۱۹۶۷ء کی طرح اس دفعہ بھی اس کی ذمہ داری اسرائیل کی ہوس ملک گیری، توسیع پسندی اور اقوام متحدہ کے فیصلوں کی مسلسل خلاف ورزی اور ہٹ دھرمی پر عائد ہوتی ہے وہ ۱۹۶۷ء کی جنگ کے بعد سے اب تک صلح جوئی کی بجائے عربوں سے اپنی شرطیں منوانے اور اُن کے علاقوں پر اپنے غاصبانہ قبضہ کو نہ صرف برقرار رکھنے بلکہ اپنے نئے جارحانہ عزائم کو بروئے کار لانے کی پالیسی پر گامزن رہا ہے۔ اور اس کی یہ اس عاقبت نااندیشانہ پالیسی ہی کا نتیجہ ہے کہ اس نے ایک دفعہ پھر اس علاقہ پر جنگ مسلط کرکے امن کے امکانات کو ختم کرکے رکھ دیا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ بڑی طاقتوں نے جس طرح انصاف کا خون کرکے سراسر ظلم کی راہ سے فلسطینی عربوں کو اُن کے وطن سے محروم کیا اور اس سرزمین میں یہودیوں کو بسایا ہے، اور ایک یہودی مملکت کے قیام کو ممکن بنایا ہے ان کا یہ ظالمانہ فعل اس خطہ کے امن کو مستقل طور پر برباد کرنے کا اصل ذمہ دار ہے۔ اس خطہ میں امن اسوقت ہی بحال ہوگا جب فلسطینی عربوں کو انکا وطن واپس ملنے اور اس سرزمین میں اُن کی حاکمیت بحال ہونے سے اُس ظلم کا تدارک ہوگا جو اُن کے ساتھ روا رکھا گیا ہے۔

موجودہ جنگ جو اسرائیل نے اپنی توسیع پسندی کی پالیسی کے تحت مصر اور شام پر مسلط کی ہے خود اس کے لئے مہنگی ثابت ہو رہی ہے مصر اور شام کی فوجیں اسرائیلی فوجوں کے حملوں کو پسپا کرتی ہوئی ان علاقوں کو آزاد کراتی مسلسل آگے بڑھ رہی ہیں جن پر اسرائیل نے ۱۹۶۷ء کی جنگ میں قبضہ کر لیا تھا۔ جنگ آخر جنگ ہوتی ہے اس میں اتار چڑھاؤ بھی آتے ہیں اور بعض اوقات ہزیمت بھی اٹھانا پڑتی ہے لیکن یہ جنگ جو فلسطین کو یہودی غاصبوں کے ناجائز قبضہ سے آزاد کرانے کے لئے لڑی جا رہی ہے ایسی جنگ ہے جس کا بالآخر فتح عظیم پر منتج ہونا یقینی ہے اور اس لئے یقینی ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ اور اس کی تقدیر ہے جو بالآخر پُوری ہو کر رہے گی۔ دنیا کی کوئی طاقت اس کے بروئے کار آنے اور اپنے وقت پر پُورا ہونے سے روک نہیں سکتی۔ وہ درمیانی مرحلہ جو اس فیصلہ کن فتح سے پہلے آئے گا محض عارضی ہوگا۔ اس لئے ۱۹۶۷ء میں عربوں کی شکست محض ایک عارضی مرحلہ کی حیثیت رکھتی تھی۔ ہمیشہ قائم رہنے والا دائمی مرحلہ وہی ہوگا جس میں عربوں کی فیصلہ کُن فتح کے بعد فلسطین کی سرزمین پھر مسلمانوں کو ملے گی اور یہود وہاں سے ہمیشہ ہمیش کے لئے نکال دیئے جائیں گے۔ پس مصری اور شامی فوجوں کی موجودہ پیش قدمی پیش خیمہ ہے اس فیصلہ کُن فتح کا جو بالآخر عربوں کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آسمان پر مقدر ہو چکی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی احادیث میں اس کی پہلے سے بشارت دی ہوئی ہے۔ کل ہم نے ان بشارتوں پر مشتمل حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رقم فرمودہ تفسیر کبیر کا ایک نہایت پُرشوکت اقتباس ہدیہ ناظرین کیا تھا آج ہم اس بشارت پر مشتمل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث ذیل میں درج کرتے ہیں جو یہ ہے:۔

"عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُقَاتِلَ الْمُسْلِمُوْنَ الْیَهُوْدَ حَتّٰی یَخْتَبِیَ الْیَهُوْدِیُّ مِنْ وَّرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَیَقُوْلُ الْحَجَرُ وَالشَّجَرُ: یَا مُسْلِمُ هٰذَا یَهُوْدِیٌّ خَلْفِیْ تَعَالَ فَاقْتُلْهُ اِلَّا الْغَرْقَدَ فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرِ الْیَهُوْدِ"

(مسلم کتاب الفتن باب لا تقوم الساعة حتی یمر الرجل بقبر الرجل)

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے آنے سے پہلے پہلے مسلمانوں کی یہودیوں سے ایک شدید جنگ ہوگی اس جنگ میں یوں ہوگا کہ یہودی پتھر یا درخت کے پیچھے چھپ جائے گا تو وہ پتھر یا درخت کہے گا اے مسلم یہ میرے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہے آؤ اور اسے قتل کرو۔ لیکن غرقد نامی درخت اس خلوص کا مظاہرہ نہیں کرے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا خاص درخت ہے اس لئے مسلمانوں سے اس کی ہمدردی کی امید نہیں کی جا سکتی۔

مخبر صادق حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بہت سی عظیم الشان پیشگوئیوں پر مشتمل ہے۔ اس میں لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ کے الفاظ سے ظاہر ہے کہ فلسطین میں مسلمانوں کی یہودیوں سے یہ جنگ آخری زمانہ میں ہوگی۔ جس وقت آپ نے یہ خبر دی اُس وقت فلسطین میں یہودیوں کا نام ونشان بھی نہ تھا اس میں یہ بتایا گیا تھا کہ آخری زمانہ میں ایک دفعہ یہودی فلسطین پر قابض ہو جائیں گے۔ انکا قلع قمع کرنے کے لئے اسلامی لشکر وہاں پہنچیں گے ان لشکروں کا بالآخر کامیاب ہونا یقینی ہوگا کیونکہ اوّلاً جن قوموں کی پُشت پناہی سے یہود فلسطین پر قابض ہوں گے آگے چل کر اُن میں سے اکثر خود اُن کے خلاف ہو جائیں گی اور یہود کے خلاف مسلمانوں کا ساتھ دینگی اور اسلامی لشکر اُن کو چُن چُن کر ٹھکانے لگائے گا۔ البتہ ایک طاقت کی یہود کو پشت پناہی حاصل ہوگی اور وہ انہیں بچانے کی کوشش کرے گی لیکن اُسکی پشت پناہی کچھ کام نہ آسکے گی اور یہودیوں کا اس سرزمین سے صفایا کر دیا جائے گا کیونکہ وہ طاقت اکیلی ہوگی اور اکثر قومیں مسلمانوں کی مؤید اور حامی ہوں گی۔

زمین و آسمان اپنی جگہ سے ٹل سکتے ہیں لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ مخبر صادق حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ پیشگوئی پوری نہ ہو۔ فلسطین میں یہودیوں کا صفایا ہو کر رہے گا اور فلسطین کا پُورا علاقہ مسلمانوں کو مل کر رہے گا۔ یہ خدائی تقدیر ہے جسے دنیا کی کوئی طاقت بدل نہیں سکتی اور نہ اس کے بروئے کار آنے کو روک سکتی ہے۔ عربوں اور اسرائیل کی موجودہ جنگ اُس فیصلہ کُن جنگ کا ہی ایک حصہ یا کڑی ہے جس کا یہودیوں کی شکست فاش اور عربوں کی فتح مبین پر منتج ہونا مقدر ہے۔ ایسا ہوگا اور ہو کر رہے گا اس لئے بڑی طاقتوں کی ریشہ دوانیاں اور چالیں یا مداخلت کی دھمکیاں اور اُن کے بحری بیڑوں کی نقل وحرکت عربوں کے حوصلوں کو پست نہیں کر سکتی۔ درمیان میں مشکل مرحلے آسکتے ہیں رکاوٹیں پیدا ہو سکتی ہیں لیکن دنیا کی کوئی طاقت ان کی آخری اور فیصلہ کُن فتح کو بدل نہیں سکتی۔

فلسطین بہرحال مسلمانوں کا ہے اور وہ انہیں مل کر رہے گا۔ البتہ مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے عمل سے یہ ثابت کرتے چلے جائیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اور اُس کے عبادت گزار ہیں۔ کیونکہ اس فتح کے ظہور کے لئے اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ۔ اِنَّ فِیْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِیْنَ کی رُو سے ان کا اللہ کے نیک اور عبادت گزار بندے بننا ضروری ہے۔ یہ ایک لازمی شرط ہے جسے پُورا کرنا اُن کی ایک اہم اور بنیادی ذمہ داری ہے۔

---

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

## اجتماع خُدام الاحمدیہ مرکزیہ سے متعلق تازہ ترین ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ ۱۲ اخاء (اکتوبر) میں ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں جو رمضان کے بعد جلد منعقد ہوگا مجالس اور خدام کی پچھلے سال سے کہیں زیادہ نمائندگی ہونی چاہیئے۔ یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ مومن کا قدم ہمیشہ آگے بڑھتا ہے پیچھے نہیں ہٹا کرتا۔"

حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر قائدین مجالس سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ کوشش کرکے خدام کو کثرت سے اجتماع میں شامل کریں۔

اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کے نام طے کرکے مرکز کو مطلع کریں۔

یاد رہے کہ امسال سالانہ اجتماع ۲، ۳، ۴ نومبر ۱۹۷۳ء ربوہ میں ہو رہا ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت امام جماعت احمدیہ کا پچیس۲۵ برس قبل انتباہ

## یہود کا مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ پر قبضہ کرنے کا ناپاک منصوبہ

مکرم شیخ نور احمد منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۱)

یوگنڈا کے صدر عیدی امین نے بڑی جرأت اور صاف گوئی سے تمام دنیا کے مسلم ممالک اور عرب ممالک کے سربراہوں کو انتباہ کیا ہے کہ اسرائیل نے مسلمانوں کے دو مقدس مقامات مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ پر قبضہ کرنے کا حتمی منصوبہ بنا لیا ہے اور یہود جیسی قوم سے یہ امر بعید نہیں کہ وہ کعبۃ اللہ اور روضۃ الرسول الاعظم صلے اللہ علیہ وسلم کو مسمار کرنے کی جرأت کریں گے

آج سے پچیس برس قبل ۱۹۴۸ء میں جب اسرائیل حکومت منصۂ شہود پر نمودار ہوئی تو اس وقت حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لاہور میں ایک لیکچر دیا جس کو "الکفر ملۃ واحدۃ" کے عنوان سے شائع کیا گیا۔ اس لیکچر کا تاریخی پس منظر یہ تھا کہ جب یہود کی خطرناک سازش سے اور سامراجی طاقتوں کے سیاسی عزائم کی تکمیل کے لئے ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء کو فلسطین میں اسرائیلی حکومت کے قیام کا اعلان کر دیا گیا اور استعماری سازش کامیاب ہو گئی اس وقت حضرت امام جماعت احمدیہ نے اس پر انتہائی رنج اور صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے لیکچر مذکور میں اسرائیلی حکومت کے خطرناک عزائم کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہی دشمن ایک مقتدر حکومت کی صورت میں مدینہ کے پاس سر اٹھانا چاہتا ہے شاید اس نیت سے کہ اپنے قدم مضبوط کر لینے کے بعد وہ مدینہ کی طرف بڑھے جو مسلمان یہ خیال کرتا ہے کہ اس بات کے امکانات بہت کمزور ہیں اس کا دماغ خود کمزور ہے عرب اس حقیقت کو سمجھتا ہے عرب جانتا ہے کہ اب یہودی عرب میں سے عربوں کو نکالنے کی فکر میں ہے اس لئے وہ اپنے جھگڑے اور اختلافات کو متحدہ طور پر یہودیوں کے مقابلہ کے لئے کھڑا ہو گیا ہے مگر کیا عربوں میں یہ طاقت ہے؟ کیا یہ معاملہ صرف عرب سے تعلق رکھتا ہے۔ ظاہر ہے کہ عربوں میں نہ ایسی مقابلہ کی طاقت ہے اور نہ یہ معاملہ صرف عربوں سے تعلق رکھتا ہے سوال فلسطین کا نہیں سوال مدینہ کا ہے سوال یروشلم کا نہیں سوال خود مکہ مکرمہ کا ہے سوال زید اور بکر کا نہیں سوال محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کا ہے دشمن باوجود اپنی مخالفتوں کے اسلام کے مقابل پر اکٹھا ہو گیا ہے کیا مسلمان باوجود ہزاروں اتحاد کی وجوہات کے اس موقعہ پر اکٹھا نہیں ہوگا۔۔"

(۲)

حضرت امام جماعت کی یہ تحریر عالم اسلامی کے باہمی عالمی اتحاد کی غماز ہے کیونکہ مسلمانانِ عالم کی تمام مشکلات کا حل صرف اتحاد ہی میں ہی ہے اس تحریر میں آپ کی دوررس نگاہ نے مسلمانوں کو خبردار کر دیا تھا کہ یہ معاملہ صرف فلسطین میں حکومت اسرائیل کے قیام پر ختم نہیں ہوگا یہ ابھی تمہید ہے اور اس کے پس منظر میں مزید خطرات ہیں چنانچہ آج دن اسرائیل اپنی حکومت کی سرحدوں کو وسیع کر رہا ہے۔ بیت المقدس پر قبضہ کے بعد سینائی کے علاقہ میں وہ فضائی اڈے اور جنگی تنصیبات قائم کر رہا ہے۔ جن میں ہر قسم کے جدید ترین لڑاکا تعیب کے طیارے ہیں جن کے ذریعہ سے تمام عرب ممالک کی فوجی اور عسکری نقل و حرکت کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ یہود مدینہ منورہ میں اور خیبر میں اپنے آثار قدیمہ اور اسلاف کا ذکر کر کے نئی پود کو مدینہ پر قبضہ کرنے پر آمادہ کر رہے ہیں

حضرت امام جماعت احمدیہ اپنی غیرت اسلامی کا اظہار کرتے ہوئے اس سلسلہ میں مزید فرمایا:۔

"فلسطین ہمارے آقا اور مولیٰ کی آخری آرامگاہ کے قریب ہے جن کی زندگی میں بھی یہودی ہر قسم کے نیک سلوک کے باوجود ڈٹ کر بے شرمی اور بے حیائی سے ان کی ہر قسم کی مخالفتیں کرتے رہے۔ اکثر جنگیں یہود کے اکسانے پر ہوتی تھیں کسریٰ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کروانے پر انہوں نے ہی اکسایا تھا خدا نے ان کا موہنہ کالا کیا مگر انہوں نے اپنے خبث باطن کا اظہار کر دیا۔ غزوۂ احزاب کی لیڈری یہودیوں کے ہاتھ میں تھی سارا عرب اس سے پہلے کبھی اکٹھا نہیں ہوا تھا۔"

(۳)

حضرت امام جماعت احمدیہ نے اس خطرناک مشکل کا حل مسلمانانِ عالم کے اتحاد اور قربانی کی روح پیدا کرنے میں بیان فرمایا اور ان کو ہمدردی کے انداز میں فرمایا:۔

"میں سمجھتا ہوں مسلمان اب بھی دنیا میں اتنی تعداد میں موجود ہیں کہ اگر وہ مرنے پر آئیں تو انہیں کوئی مار نہیں سکے گا۔ لیکن میری یہ امیدیں کہاں تک پوری ہو سکتی ہیں۔ اللہ ہی اس کو بہتر جانتا ہے۔"

یوگنڈا کے صدر نے جس خطرہ کا اظہار آج کیا ہے اس کا اظہار حضرت امام جماعت احمدیہ نے پچیس برس قبل کر چکے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں آپ نے تاریخی حقائق اور شواہد کا بھی ذکر کیا ہے۔

عرب ممالک میں آپ کے اس مضمون کی اشاعت عربی زبان میں کی گئی۔ شام و لبنان کی عظیم شخصیتوں نے آپ کے نظریہ اور خلوص کو سراہا۔ عرب پریس نے آپ کی تجاویز کو خراج تحسین پیش کیا چنانچہ دمشق کے جرائد میں سے الیوم۔ الف باء۔ الکفاح السخبجاء۔ الاخبار۔ القبس النصر۔ الیقظۃ صوت الاحرار اور النہضۃ نے اس مضمون کا ذکر کیا اور حضرت امام جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔

اس جگہ اختصار کے پیش نظر صرف اخبار النہضۃ (دمشق) ۱۲؍ جولائی ۱۹۴۸ء کا اقتباس پیش خدمت ہے

اهدانا السيد مرزا محمود احمد كراسة صغيرة تحتوي على الخطاب الذي القاه في (لاهور) باكستان يدعو فيها المسلمين الى الاتحاد للعمل الحاسم لانقاذ فلسطين من الصهيونية المجرمين كما انه يهيب بابناء الباكستان البررة ان يبادروا الى ساعدة عرب فلسطين بالمال ويذكرهم بالرسول الكريم (ص) مستشهدا بآيات شريفة يحث فيها المسلمين ان يقفوا صفا واحدا امام سيل الصهيونية المجرمة التي تؤيدها كل من امريكا وروسيا الشيوعية لمصالح و غايات في نفسها و يدعوهم الى ان لا يتوانوا وان يضحوا بنفس اعينهم ما يمليه عليهم الواجب من الجهاد في سبيل الاسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah


والمسلمین۔ وھی خطیئۃ جیدۃ ودعایۃ حسنۃ لفلسطین و المسلمین۔ ندعوا اللہ ان یحقق اٰمالنا وامانیہ العذب فی سبیل دیننا القویم واللہ من وراء القصد

(النھضۃ دمشق ۱۲ جولائی ۶۷ء)

ترجمہ:- ہمیں ایک ٹریکٹ موصول ہوا جو مرزا محمود احمد صاحب کے ایک لیکچر پر مشتمل ہے جو آپ نے لاہور پاکستان میں دیا ہے اس لیکچر میں لیکچرار نے تمام مسلمانوں کو دعوتِ اتحاد دی ہے اور صہیونی مجرموں کے چنگل سے فلسطین کو نجات دلانے کے لئے ٹھوس اور مؤثر اقدام کی طرف توجہ دلائی ہے نیز اہل پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فلسطینی عرب کی فوری اعانت کریں۔ مسلمانوں کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یاد دلاتے اور آیات قرآنی سے استشہاد کرتے ہوئے ترغیب دی ہے کہ وہ مجرم صیہونیوں کے سیلاب کا مقابلہ کرنے کے لئے صف بستہ ہو جائیں جن کی پشت پناہی امریکہ اور استعمار کی روس اپنے مصالح اور خاص اغراض کے تحت کر رہے ہیں اور مسلمانوں کو توجہ دلاتی ہے کہ وہ ضعف اور اضمحلال کا اظہار نہ کریں بلکہ اسلام اور مسلمانوں کی ترقی کے لئے جہاد کے سلسلہ میں عائد شدہ ذمہ داری اپنے سامنے رکھیں۔

یہ ایک نہایت عمدہ لیکچر اور فلسطین اور مسلمانوں کے حق میں نہایت اچھا پروپیگنڈا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ ہماری ان نیک آرزوؤں اور عمدہ خواہشات کو جو ہمارے دین قویم کے لئے ہمارے دلوں میں موجزن ہیں متحقق فرمائے۔

الغرض عدی امین کا انتباہ اس قابل ہے کہ اس پر سنجیدگی اور خلوص سے توجہ کی جائے

# نائیجیریا کے ایک ہوٹل کے لئے قرآن کریم

احمدیہ مشن نائیجیریا سے اطلاع ملی ہے کہ حال ہی میں مبلغ انچارج و امیر صاحب احمدیہ مشن نائیجیریا مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے قرآن کریم کے ساٹھ نسخے نائیجیریا کی بی۔پی سٹیٹ کے دار الخلافہ جوس کے ہل سٹیشن ہوٹل میں رکھے جانے کے لئے ہوٹل کے جنرل منیجر کو دیئے۔

اخباری نمائندوں کے سامنے ایک بیان میں محترم امیر صاحب نے یہ بتایا کہ اب تک نائیجیریا کی چھ ریاستوں کے بڑے بڑے ہوٹلوں کو رہائشی کمروں میں رکھنے کے لئے مشن کی طرف سے قرآن عظیم کے ایک ہزار نسخے تحفۃً دیئے جا چکے ہیں۔ اسی طرح ملک کے بڑے بڑے منتخب عالموں اور تعلیمی اداروں میں بھی قرآن کریم کے نسخے دیئے گئے ہیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

# والدہ مرحومہ محترمہ ضیاء القمر صاحبہ کی یادیں

محترمہ فوزیہ ناصر صاحبہ ایم اے بنت مکرم شیخ ناصر الدین صاحب محمد نگر لاہور

میری والدہ محترمہ ضیاء القمر صاحبہ حضرت ملک غلام محمد صاحب مرحوم مالک سنٹرل فلور ملز قصور کی صاحبزادی تھیں۔ ایک نہایت خوشحال گھرانے سے تعلق رکھنے کے باوجود انتہائی منکسر المزاج نرم خو غریب نواز اور ہمدرد خلائق خاتون تھیں۔ چونکہ میرے ننہال اور ددھیال دونوں کا انوار خلافت سے براہ راست مستنیر تھے اس لئے والدہ محترمہ بھی ساری عمر خلافت سے وابستہ رہیں حضرت مصلح موعودؓ کی وفات کی خبر ملی تو فوراً ربوہ پہنچیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی بیعت کر لی۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بڑی گہری عقیدت رکھتی تھیں

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مبارک تحریک پر والدہ مرحومہ کا رشتہ میرے والد محترم سے قرار پایا اور آپ کے نکاح کا اعلان بھی حضور رضی اللہ عنہ نے ۱۲ فروری ۱۹۲۳ء کو مسجد مبارک قادیان میں ایک خصوصی تقریب میں فرمایا۔ پھر ازراہ شفقت دعوت ولیمہ میں بھی حضور نے شرکت فرمائی

مرحومہ کی صفات حسنہ اور اخلاق حمیدہ کی بناء پر احمدی مستورات تو کیا محلہ کی غیر از جماعت مستورات بھی ان کی گرویدہ تھیں وہ اپنے گھروں کے تنازعات کے بارہ میں آپ سے مشورہ لیتیں۔ برادری خاندان اور محلہ کی ہر شادی غمی کی تقریب مرحومہ کی شمولیت کے بغیر نامکمل سمجھی جاتی میکہ اور سسرال میں بڑی عزت و تکریم سے دیکھی جاتی تھیں اور بڑی عبادت گذار اور دعا گو تھیں۔

مرحومہ نے رمضان المبارک میں روزہ کا کبھی ناغہ نہیں کیا تھا معذوری اور بیماری کی وجہ سے جو روزے رہ جاتے وہ دوسرے دنوں میں ضرور پورے کرتیں پھر اس مہینہ میں خود اپنے ہاتھوں سے کھانا پکا کر غرباء میں تقسیم فرمایا کرتیں۔

جماعت کی ہر تحریک میں حصہ لیتیں اور اپنے بچوں کو بھی جماعتی کاموں میں حصہ لینے کی تحریک فرماتیں۔

جلسہ سالانہ کی مبارک ایام اور اس کی اجتماعی دعاؤں سے مستفید ہونا مرحومہ نے اپنے اوپر لازم کر رکھا تھا وفات سے چند روز قبل میرے سب سے چھوٹے بھائی عامر رضوان (عمر ۱۱ سال) سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی نے چندہ کا مطالبہ کیا تو اس کے بتانے پر والدہ مرحومہ نے اس کی طرف سے بیس روپیہ دینے کا اظہار فرمایا یہ وعدہ بوجہ وفات آپ پورا نہ کر سکیں لیکن انشاء اللہ یہ رقم ان کی خواہش کے مطابق ادا کر دی جائے گی

مرحومہ عزم و ہمت اور صبر و استقلال کا پیکر تھیں بیماری کے آخری سٹیج پر بھی جب کہ درد کی وجہ سے آپ نڈھال ہو جاتیں۔ آپ نے کبھی بے صبری کا اظہار نہ کیا اور منہ سے بھی اُف تک نہ کی۔ ذکر الٰہی میں مشغول رہتیں ۲۰ جولائی کو بیماری کا پہلا شدید حملہ دو بجے بعد دوپہر اور آخری حملہ پانچ بجے شام ہوا۔ بیہوشی طاری ہونے پر معالج نے میو ہسپتال لے جانے کا مشورہ دیا۔ حملہ اتنا شدید تھا کہ پھیپھڑوں کی نالیاں پھٹ گئیں سانس اکھڑ گیا۔ ہسپتال میں آکسیجن لگائی گئی دل کی بیرونی مالش بھی کی گئی۔ مگر معالجین کی یہ ساری کوششیں مشیت ایزدی کے سامنے ناکام ثابت ہوئیں اور مرحومہ ٹھیک ۷ بجے رات ہمیں روتا بلکتا چھوڑ کر اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ سلمہا اللہ نے اپنے تعزیتی خط میں تحریر فرمایا "وہ میرے سامنے تو ہمیشہ بھابی جان کا مسکراتا ہوا چہرہ رہتا ہے۔ کس قدر شیریں اور مخلص تھیں ان کی باتیں۔۔ ان کی بعض خوبیاں میرے دل پر

۲

ہمیشہ نقش رہیں گی۔۔۔ میں نے ان کی زبان سے کبھی کسی کا گلہ اور شکایت نہ سنی تھی سسرال والوں کی ہمیشہ بہت تعریف کرتیں اور نہایت ہی محبت سے ہر ایک کا ذکر کرتیں۔۔۔ دوسروں کے دکھ سکھ میں اسی طرح شریک ہوتیں کہ گویا ان کا اپنا دکھ یا خوشی ہے۔۔ مہمان نوازی کی صفت ان میں بہت تھی"

قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام سے نوازے۔ ان کی وفات کی وجہ سے خاندان میں جو خلا واقع ہو گیا ہے اُسے خود پر فرمائے۔ ان نامکمل کاموں کو تکمیل تک پہنچائے جنہیں وہ نامکمل چھوڑ گئی ہیں اور ہم پسماندگان کو ان

۔۔۔ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دین کی بڑھ چڑھ کر خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے اور صبر جمیل کی توفیق سے بخشے آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زدجام عشق حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کا ترتیب دیا ہوا نسخہ قیمت ۶۰ گولی ۲۵ روپے اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کیلئے لاجواب ہے نیز زنانہ طاقت میں بے مثال ہے تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

دیدہ زیب و دلکش ڈیزائنوں میں
سادہ و جڑاؤ زیورات
چاندی کے خوبصورت ٹی سیٹ ڈنر سیٹ وغیرہ و دیگر ظروف کے لئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

## ماہنامہ الفرقان ربوہ کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔" سالانہ چندہ صرف ۸/- روپے (مینیجر)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۲۰ روپے
نورِ نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

## درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ جنت النساء بیگم صاحبہ چند دنوں سے بخار اور انفلوئنزا کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔
(صوفی عبدالغفور کارکن وقف جدید ربوہ)

۲۔ میرے عزیز دوست محترم ضیاء الرحمٰن صاحب اکونٹنٹ دفتر وقف جدید کی اہلیہ صاحبہ اور دونوں کمسن بچے ایک ہفتہ سے ملیریا بخار کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔
(ملک بشیر احمد انسپکٹر وقف جدید ربوہ)

۳۔ خاکسار کی والدہ محترمہ شدید بیمار ہیں اور نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (عبدالرزاق خان ابن عبداللطیف خان صاحب کوٹھگڑھی چک نمبر ۲ ٹی ڈی اے ضلع سرگودھا)

۴۔ مکرم چوہدری محمد حسین خان صاحب نمبردار چک نمبر ۶۶۹ والے بندش پیشاب سے بیمار ہیں اور ان کا اپریشن کمالیہ سول ہسپتال میں ہوا ہے۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت بخشے اور اچھے انجام والی لمبی عمر عطا کرے۔
(فضل القادر احمدی ٹاٹ کی فیکٹری لائلپور)

۵۔ خاکسار کا چھوٹا لڑکا بیمار ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت اور شفا یابی بخشے آمین۔ (رانا محمد حمید گولبازار ربوہ)

۶۔ میرے خسر چوہدری بشیر احمد صاحب پر دوبارہ فالج کا حملہ ہوا ہے جس کی وجہ سے جسم کا بایاں حصہ متاثر ہوا ہے بایاں ہاتھ اور پاؤں حرکت نہیں کر سکتے احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز چوہدری بشیر احمد صاحب کے چھوٹے بھائی چوہدری نذیر احمد صاحب کی ٹانگ کا میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا تھا اپریشن کامیاب ہوا ہے لیکن ابھی وہ چل پھر نہیں سکتے۔ ان کے لئے بھی احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔
(محمود احمد ابن محمد یحییٰ آرٹسٹ گلبرگ لاہور)

۷۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ اور چھوٹی ہمشیرہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اور آج کل سول ہسپتال لائلپور میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی کامل اور جلد صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(سید بشیر احمد سجاد۔ کارکن وکالت تبشیر ربوہ)

پوسٹل لائف
کا تحفظ اور اس کا تمام منافع آپ کے لئے ہے

کم سے کم پریمیم پر پوسٹل لائف آپ کا مکمل تحفظ اور سب سے زیادہ بونس دیتی ہے اس کی خدمت بے لوث ہے اس کا سارا منافع آپ کے لئے ہے۔
جہاں کہیں ڈاکخانہ ہے وہیں پوسٹل لائف کی برانچ بھی موجود ہے۔
قومی بچت کے مرکز بھی پوسٹل لائف کی پالیسیوں اور سکیم کی وضاحت کے لئے آپ کی مدد کریں گے اور مشورہ دیں گے۔

شرح بونس
تاحیات پالیسی پر ۴۲ روپے فی ہزار
میعادی پالیسی پر ۳۳ روپے فی ہزار

ہمیشہ آگے۔ اب بھی آگے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# برائے توجہ لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کا سولھواں اجتماع ان شاء اللہ تعالیٰ ۲-۳-۴ نومبر کو منعقد ہو رہا ہے گزشتہ سالانہ اجتماع کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا کہ ہر لجنہ کی نمائندگی اجتماع میں ہونی چاہیئے حضور نے فرمایا تھا:-

"اگرچہ ریکارڈ کے مطابق پاکستان میں مجالس لجنہ اماء اللہ کی تعداد ۵۲۶ ہے لیکن کل کی رپورٹ کے مطابق صرف ۱۲۳ مجالس اجتماع میں شامل ہوئی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ۴۰۳ مجالس ایسی ہیں جن کی کوئی نمائندہ اجتماع میں شامل نہیں ہوئیں جس سے میں یہ نتیجہ نکالتا ہوں کہ جہاں بعض لجنات بہت اچھا کام کر رہی ہیں وہاں بعض لجنات ایسی ہیں جو عورتوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں اچھا کام نہیں کر رہیں۔ اور اپنے عمل سے خود کو نیم مردہ ثابت کر رہی ہیں ان کے اندر زندگی کی نئی روح دوڑانا اور ان کو بیدار کرنا اور ان کے اندر کام کرنے کا شوق پیدا کرنا لجنہ مرکزیہ کا کام ہے"

اپنے آقا کے اس ارشاد کے ماتحت ہر مجلس سے خواہ وہ کتنی چھوٹی سے چھوٹی ہو شہر کی ہو۔ قصبے کی یا دیہات کی اجتماع میں نمائندگی ضروری ہے۔ اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اطاعت کرتے ہوئے ہر لجنہ کی طرف سے نمائندگان بھجوائی جائیں۔ ۲۵ ممبرات پر ایک کو نمائندگی ملے گی اور جہاں پر تعداد ۲۵ سے کم ہے وہاں صرف ایک کو لیکن یہ بات نوٹ کر لیں کہ اگر کوئی نمائندہ یا زائرہ یا مقابلہ جات میں شرکت کرنے والی بغیر اپنی لجنہ کی تحریر کے لئے آئیں گی تو نہ انہیں نمائندگی کا ٹکٹ ملے گا اور نہ لجنہ مرکزیہ اس کے قیام و طعام کی ذمہ دار ہوگی۔

جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان اور مربیان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ مستورات تک ان اطلاعات کو پہنچا دیں۔

اجتماع کا پروگرام ہر لجنہ کو بھجوا دیا ہے اگر کسی کو نہ ملے تو منگوا لیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

## ایک تحریک

جیسا کہ دوستوں کو علم ہے کہ ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کا اعلان افریقہ کے دورے سے واپسی پر ۱۹۷۰ء میں کیا تھا۔ چنانچہ اس سکیم کے تحت ہمارے اب تک ۱۸ واقفین ڈاکٹر مغربی افریقہ میں ارض بلال کے باشندوں کی خدمت کرنے میں دن رات مصروف ہیں۔ اسی طرح ہمارے ۲۰ واقف اساتذہ بھی خدمت میں ہمہ تن مصروف ہیں۔

اس جہاد میں کامیاب ہونے کے لئے ہمارے پاس سب سے اہم اور کارگر ہتھیار دعا کا ہے دعاؤں کی قبولیت رمضان المبارک میں بڑی کثرت سے ہوتی ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ان مبارک ایام میں خاص طور پر دعائیں فرمالیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے خلیفۃ المسیح کے پروگرام کو جلد جلد آگے بڑھائے تا ہم غلبہ اسلام کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

## ضروری اعلان --- نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ

جو طالبات نصرت انڈسٹریل سکول میں داخلہ لینا چاہتی ہیں ان کے لئے اطلاع ہے کہ وہ عید دنوں کے اندر اندر فوری طور پر داخلہ لے لیں۔ اس کے بعد لیٹ فیس ہوگی۔

(ہیڈ مسٹریس)

## چوکیدار کی ضرورت

دفتر لجنہ اماء اللہ کے لئے ایک ایسے چوکیدار کی ضرورت ہے جو ساری رات چکر لگا کر پہرہ دے سکے۔

دفتر لجنہ مرکزیہ میں درخواستیں مع تصدیق پریذیڈنٹ محلہ بھجوائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

# مصر اور شام کے محاذوں پر ٹینکوں کی خوفناک جنگ

## صحرائے سینا میں اسرائیل کے ایک ٹینک بریگیڈ کا صفایا کر دیا گیا

## اسرائیل کا ۴ کروڑ پونڈ مالیت کا اسلحہ تباہ۔ اسرائیلی وزیر خزانہ کا اعتراف

قاہرہ ۱۰ اکتوبر۔ کل مصر اور شام کے محاذوں پر ٹینکوں کی خوفناک جنگ کی خبر ملی ہے مصر نے اعلان کیا ہے کہ صحرائے سینا میں مصری فوجیں ۷۵ میل لمبے محاذ پر دس میل تک آگے بڑھ گئی ہیں مصری فوجوں نے راستے میں دشمن کے تمام مورچے تباہ کر دیئے ہیں اور سینکڑوں اسرائیلیوں کو قیدی بنا لیا۔ مصری افواج نے اسرائیل کے ایک بکتر بند بریگیڈ کا مکمل طور پر صفایا کر دیا ہے اور کمانڈر کو گرفتار کر لیا ہے مصری بحری فوجوں نے اسرائیل کی پانچ جنگی کشتیاں تباہ کر دی ہیں

نہر سویز پر مصر کے بنائے ہوئے دو پل بدستور قائم ہیں اور مصری فوج کے دستے نہر کو بدستور عبور کر رہے ہیں۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مصری فوج کی پیش قدمی جاری ہے۔ شام نے کہا ہے کہ مرتفع الجیلان میں شام اور اسرائیل کے درمیان ٹینکوں کی سب سے بڑی جنگ ہوئی ہے۔ جس میں شام نے ۴۴ میل کے فاصلہ تک مار کرنے والے ایک ایک ہزار پونڈ کے ٹینک شکن بم راکٹوں سے اسرائیل کے ٹینک دستوں کو زبردست نقصان پہنچایا ہے۔ شام نے اسرائیل کے چورانوے ٹینک تباہ کر دیے ہیں کل کی جھڑپوں میں مصر نے اسرائیل کے ۲۴ اور شام نے ۸ طیارے مار گرانے کا دعوے کیا ہے۔ مصر نے اسرائیل کے سات ہوا باز گرفتار کرلئے۔ ادھر جنوبی لبنان سے فدائین کا طاقتور دستہ اسرائیل کے علاقے میں داخل ہوگیا ہے۔ دوسری طرف اسرائیل کا بکتر بند یونٹ لبنان میں گھس گیا ہے۔

بیروت ریڈیو کے مطابق ایک فلسطینی چھاپہ مار نے تنہا سینا کے علاقہ میں اسرائیلی گولہ بارود کے ایک بہت بڑے ذخیرے کو دھماکے سے اڑا دیا ہے اسرائیل نے اعلان کیا ہے کہ اس کی فوجیں مرتفع الجیلان میں پیش قدمی کر کے دوبارہ فائر بندی کی لائن تک پہنچ گئی ہیں اور شام کی فوجوں پر اس کا دباؤ بدستور قائم ہے۔

شام کے ایک ترجمان نے کہا کہ آج اسرائیل کی فضائیہ نے دارالحکومت دمشق کے شہری علاقوں پر بمباری کرنے کی کوشش کی لیکن شام کی طیارہ شکن توپوں اور لڑاکا طیاروں نے دشمن کا یہ حملہ ناکام بنا دیا اور اسرائیل کے چار طیارے گرا لئے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ شامی فوجوں نے الجیلان کے علاقہ میں اسرائیل کا زبردست حملہ پسپا کر دیا ہے۔ اور اسرائیل کے چار طیارے گرا لئے ہیں ان میں سے ایک طیارہ میدانی لڑائی میں گرایا گیا شام کے ایک فوجی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ شمالی ساحل کے قریب آج شامی بحریہ کی اسرائیل کے ایک بحری دستہ سے مڈبھیڑ ہوگئی۔ اسرائیلی بحری دستہ کی مدد ہیلی کاپٹر کر رہے تھے۔ شامی بحریہ نے اسرائیل کی پانچ کشتیاں ڈبو دیں۔ اور چار ہیلی کاپٹر گرا لئے جبکہ لڑائی میں تین شامی کشتیوں کو نقصان پہنچا۔

الجزائر ۱۰ اکتوبر۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری جنرل برزنیف نے الجزائر کے صدر بومدین کے نام اپنے پیغام میں اعلان کیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں تازہ جنگ شروع کرنے کی تمام تر ذمہ داری اسرائیلی حکمرانوں پر عاید ہوتی ہے صدر بومدین کے نام مسٹر برزنیف کا پیغام کل الجزائر کے اخبارات میں نمایاں طور پر شائع کیا گیا۔ روسی رہنما کا یہ پیغام الجزائر میں روسی سفیر نے کل رات صدر بومدین کو پہنچایا تھا جس میں کہا گیا کہ اسرائیلی حکمرانوں کو سامراجی حلقوں کی بھرپور امداد اور تحفظ حاصل ہے اور انہی حلقوں کی شہ پا کر اسرائیل نے ۱۹۶۷ء میں عرب ملکوں کے خلاف جارحانہ کارروائیاں شروع کی تھیں جو تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ اسرائیل کی جارحانہ کارروائیوں سے متعلق روسی رہنما نے اعلان کیا کہ اسرائیلی رہنما عرب ملکوں کے خلاف یہ اشتعال انگیز کارروائیاں دانستہ طور پر کر رہے ہیں اور اب ایسی خطرناک صورتحال پیدا ہوگئی ہے جو لاوے کی صورت میں کسی وقت بھی ابل سکتی ہے۔